سوال نمبر 295

منجانب:-جناب عدنان خان رکن صوبائی اسمبلی

کیا وزیر برائے زراعت ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:-

نمبر شمار	سوال	جواب
(الف)	آیا یہ درست ہے کہ مالی سال 2019 سے لے کر اب تک ایگریکلچرل انجینئرنگ کے تحت اے ڈی پی اور پی ایس ڈی پی (Public Sector Development Programme) سکیمز کے تحت صوبہ خیبر پختونخوا بالعموم اور بالخصوص ضلع بنوں میں مختلف پراجیکٹس کئے ہیں؟	جی ہاں یہ درست ہے کہ مالی سال 20-2019 سے لے کر اب تک ایگریکلچرل انجینئرنگ کے تحت اے ڈی پی اور پی ایس ڈی پی Public Sector Development Programme سکیمز کے تحت صوبہ خیبر پختونخوا میں پی ایس ڈی پی اور ایک اے ڈی پی پراجیکٹ کے تحت کام ہوا ہے جس میں ضلع بنوں بھی شامل ہے۔ جبکہ ضلع بنوں کے لئے بالخصوص کوئی بھی پراجیکٹ نہیں بنایا گیا۔
(ب)	اگر الف کا جواب اثبات میں ہو تو تمام سکیموں کے نام، محل وقوع اور تخمینہ لاگت کی تفصیل فراہم کی جائے۔	

پی ایس ڈی پی سکیمز

منصوبہ کا نام	محل وقوع	تخمینہ لاگت
خیبر پختونخوا کے بارانی علاقوں میں پانی کا تحفظ۔ پانچ سالہ منصوبہ 20-2019 تا 24-2023	خیبر پختونخوا کے تمام اضلاع کے لئے	1994.124 ملین (ایگریکلچرل انجینئرنگ کا حصہ)
ایضاً	ضلع بنوں	08 عدد نئے ٹیوب ویل کا قیام/کل لاگت -/5,540,160 19 عدد ٹیوب ویل پر سولر سسٹم کی تنصیب/کل لاگت -/40,008,192

اے ڈی پی سکیمز

منصوبہ کا نام	محل وقوع	کارکردگی (حکومت + کسان تناسب 80:20%)
خیبر پختونخوا میں زرعی زمین کی بحالی اور زرعی ٹیوب ویلوں پر شمسی پمپوں کی تنصیب ایک سالہ منصوبہ 22-2021 تا 23-2022	خیبر پختونخوا کے تمام اضلاع کے لئے	1565.876 ملین
ایضاً	ضلع بنوں	05 عدد نئے ٹیوب ویل کا قیام/کل لاگت -/5,568,000 06 ٹیوب ویل پر سولر سسٹم کی تنصیب /کل لاگت -/22,257,470

سوال نمبر:295

ضمنی مواد برائے وزیر زراعت خیبر پختونخوا

- **تعارف**

محکمہ زراعت نے 1954 میں زمین کی بحالی اور ترقی اور زیر زمین آبپاشی کے پانی کے لئے مشینری کی فراہمی کے منصوبے کا آغاز کیا۔ اس منصوبے کی وجہ سے زرعی انجینئرنگ کی تنظیم نو ہوئی جو کے بعد میں 1974 میں ایک محکمہ کی حیثت سے وجود میں آیا جس کا سربراہ ڈائریکٹر زرعی انجینئرنگ بنا۔ 2000-2001 میں محکمہ کچھ وجوہات کی بنا پر کچھ دفاتر تک محدود کر دیا گیا مگر دوبارہ 08-2007 میں اس کو مکمل محکمہ کی حیثت پھر سے حاصل ہو گئی۔ دور حاضر میں محکمہ میں 1013 سٹاف ہے جو کہ پورے صوبے (بمعہ ضم شدہ اضلاع) میں زمینداروں کو زرعی سہولیات کی فراہمی کے لئے 10 دفاتر (سٹلڈ اضلاع) پشاور، مردان، مالاکنڈ، سوات، چترال، مانسہرہ، ہری پور، ڈی۔ آئی۔ خان، بنوں اور کوہاٹ میں موجود ہیں۔ جبکہ ضم شدہ اضلاع میں 8 دفاتر یعنی کرم بمقام پارہ چنار، باجوڑ اور جنوبی وزیرستان (اپر)، جنوبی وزیرستان (لوئر)، شمالی وزیرستان، اورکزئی، خیبر اور مہمند میں موجود ہیں۔

- **محکمہ کے بنیادی اہداف:**

1- ناقابل کاشت زمین کی ہمواری۔

2- نئے زرعی ٹیوب ویلوں کا قیام اور زرعی ٹیوب ویلوں پر شمسی پمپوں کی تنصیب۔

- **محکمہ زرعی انجینئرنگ کی کارکردگی:**

محکمہ زرعی انجینئرنگ کے فی الحال خیبر پختونخوا میں دو پراجیکٹ جاری ہیں جسکی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	تفصیل	منصوبے کا نام	کل لاگت (ملین میں)	کارکردگی
1	(پی ایس ڈی پی) (PSDP)	خیبر پختونخوا کے بارانی علاقوں میں پانی کا تحفظ۔ (پی ایس ڈی پی) پانچ سالہ پراجیکٹ 20-2019 تا 24-2023	1994.124 (ایگریکلچرل انجینئرنگ کا حصہ)	147 عدد نئے ٹیوب ویل کا قیام 399 ٹیوب ویل پر سولر سسٹم کی تنصیب
2	سالانہ ترقیاتی پروگرام (ADP)	خیبر پختونخوا میں زرعی زمین کی بحالی اور زرعی ٹیوب ویلوں پر شمسی پمپوں کی تنصیب۔ (اے ڈی پی) پراجیکٹ 22-2021 تا 23-2022	1565.876	894.1581 ایکڑ زمین کی ہمواری 44 عدد نئے ٹیوب ویل کا قیام 92 ٹیوب ویل پر سولر سسٹم کی تنصیب